میڈیا آفس
حزب التحریر
فلسطین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل، 26 شعبان، 1438ھ | 23/05/2017 | نمبر: B N/S 23/1438

فلسطین کی عوام امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورے اور امریکہ و یہودی وجود کے سامنے فرمانبرداری، ذلت اور مکمل دستبرداری کو مسترد کرتی ہے جس کا مظاہرہ فلسطینی حکام نے کیا

سعودی عرب ریاض میں ہونے والی ذلت آمیز سربراہی اجلاس میں شرکت کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطین کا دورہ کیا۔ فلسطین کے حکام نے اس کا بھرپور استقبال کیا جبکہ فلسطین کی عوام نے شدید غصے کا اظہار کیا۔ حزب التحریر فلسطین ان لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے جنھوں نے اس بدترین کافر حاکم کے دورے کو مسترد کیا ہے اور مندرجہ ذیل باتوں پر زور دیتی ہے؛

ہم ظالم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سامنے اس ذلت انگیز جھکاؤ کو مسترد کرتے ہیں جو ریاض میں حکمرانوں کی جانب سے دیکھنے میں آیا، کہ جب انہوں نے امریکہ کی سربراہی میں مسلمانوں اور اسلام کے خلاف اپنے مال اور مسلم افواج کو شدت پسندی اور دہشت گردی کے نام پر استعمال کرنے کی حامی بھری، جبکہ دوسری طرف مقبوضہ مسجد الاقصیٰ اور فلسطین ان کی افواج اور ان کے مال کی منتظر ہے اور قابض یہودیوں سے آزادی چاہتی ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ یہودی قبضے کے خلاف لڑنے والی متحرک عوام کو دہشت گرد سمجھتا ہے۔ وہ قیدیوں کو دہشت گرد سمجھتا ہے، اور اس نے عباس کے ساتھ ملاقات میں اسے ان کی مالی امداد سے باز رہنے کو بھی کہا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ حماس کو ایک دہشت گرد تنظیم سمجھتا ہے اور اس نے ریاض کانفرنس میں حکمرانوں کی جانب سے کیے جانے والے، خاص طور پر فلسطینی حکمرانوں کے اقدامات کی تعریف بھی کی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے فلسطین کے مقبوضہ علاقے کی کوئی بات نہیں کی، بلکہ وہ تو یروشلم کو یہودیوں کی جگہ سمجھتا ہے اور اس سب کے باوجود فلسطینی حکام نے اس کا بھرپور استقبال کیا اور اس کی تعریف بھی کی! فلسطینی حکام ڈونلڈ ٹرمپ کے شر انگیز دھوکے کا پرچار کر رہے ہیں اور اس کے دیے ہوئے دھوکے پر مبنی مسلم دنیا اور فلسطینی حل کا بھی پرچار کرتے ہیں۔

تمام حکمرانوں خاص کر فلسطینی اتھارٹی کے صدر نے مالی، عسکری اور سیاسی طور پر امریکہ کے سامنے جھک کر امت کے لیے ذلت کا چناؤ کیا اور بشمول مقبوضہ فلسطین کی امت کے معاملات کا ٹھیکہ امریکہ کو دے دیا، تاکہ وہ اس پر دھوکے بازی کر کے یہودی مفاد کو پورا کر سکے۔

فلسطین کی عوام اور ہم اس ذلت آمیز جھکاؤ اور دستبرداری کو تسلیم نہیں کرتے جو فلسطینی ظالم حکام کی جانب سے دیکھنے میں آئی اور ہم ان حکام کو ہٹا کر نبوت کے نقش قدم پر خلافت لانے کی جدوجہد کرتے رہیں گے، جو تمام امت کو متحد کرے گی اور مقبوضہ فلسطین، اس کے قیدیوں، الاقصیٰ، باقی تمام مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرائے گی اور امریکہ کے دباؤ کو ختم کرے گی۔ خلافت مسلمانوں کے عزت و وقار کو دوبارہ بحال کرے گی اور یہ اللہ کی مدد و نصرت سے ہو گا بے شک امریکہ، یہود اور ان کے اتحادی اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں۔

(وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا)

"اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے، اللہ اس کے لیے کافی ہے۔ بے شک اللہ سب پر قادر ہے، اور اللہ نے سب کچھ لکھ رکھا ہے" (الطلاق: 3)

مقدس فلسطین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ٹیلیفون نمبر: 0598819100
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ویب سائٹ: www.pal-tahrir.info
ای۔میل: info@pal-tahrir.info